کشمیری عوام کے حق میں قرارداد منظور ہونے کے باوجود اقوام متحدہ کشمیری عوام کو ان کا حق خودارادیت نہیں دلا سکا۔ بھارت کے ذریعہ کشمیری مسلمانوں کی نسل کشی کی جارہی ہے۔ نہتے شہریوں پر بمباری کی جارہی ہے اور خواتین کی بے حرمتی جاری ہے۔ اقوام متحدہ نے بوسنیا کے مسلم عوام پر مظالم بند کرانے کی بجائے بوسنیا کو اسلحہ سپلائی کرنے پر پابندی لگاکر سربیا کی جارحیت کو تقویت دی ہے۔ اس کے برعکس قاہرہ اور بیجنگ میں خواتین کے حقوق کے نام پر مسلمان ممالک میں بے حیائی اور عریانی پھیلانے کی سازش کی جاتی ہے۔

یہ اجلاس فلسطین، بوسنیا، چیچنیا، سوڈان، صومالیہ اور دیگر مسلم ممالک میں اقوام متحدہ کے جانبدارانہ رویہ اور مسائل کے حل میں ناکامی کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور اقوام متحدہ کی پچاسویں سالگرہ کے موقع پر جشن منانے کی بجائے ۲۴۔ اکتوبر کو یوم سیاہ منانے کا اعلان کرتا ہے اور تمام مسلمانوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ غیرت ایمانی کا ثبوت دیتے ہوئے ۲۴۔ اکتوبر کو یوم سیاہ منایا جائے۔ گھروں، گاڑیوں، دوکانوں پر سیاہ جھنڈے لہرائے جائیں۔ کونسل میں شامل جماعتیں بڑے شہروں میں سیمناروں کا اہتمام اور مظاہرے کرائیں۔

ملی یکجہتی کونسل حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے پچاسویں سالگرہ کے سلسلے میں منعقدہ تقریب میں شرکت نہ کرے نہ وزیراعظم اس تقریب کے لیے امریکہ جائیں۔

اسرائیل کے تسلیم کرنے کے حکومتی عزائم

ملی یکجہتی کونسل کا یہ اہم اجلاس حکومت کی طرف سے اسرائیل کے ساتھ خفیہ تجارتی تعلقات قائم کرنے اور اسے تسلیم کرنے پر ظاہری آمادگی سے نفرت کا اظہار کرتے ہوئے اسے بھرپور طریقہ سے مسترد کرتا ہے۔ اسرائیل تاریخی، قانونی اور اخلاقی لحاظ سے ایک ناجائز مملکت ہے اور اسے دشمنان اسلام نے مسلمانوں کے سینہ میں ایک خنجر کی طرح زبردستی پیوست کیا ہوا ہے، جب کہ اپنے قیام سے لے کر اب تک اس ناجائز ریاست نے لاکھوں فلسطینیوں کو بے پناہ نقصان پہنچائے ہیں ان کو گھروں سے جبری طور سے بے دخل کرکے انہیں دنیا کے مختلف ممالک میں پناہ لینے پر مجبور کردیا ہے۔ اس نے لاتعداد مسلمانوں اور عربوں کو قتل وغارت اور تعذیب واذیت کا نشانہ بنایا ہے، ان کی زمینوں اور مکانات پر ناجائز قبضہ کیا ہے اور انہیں ناقابل بیان مشکلات وتکالیف سے دوچار کرنے کی مذموم کوشش کررہا ہے۔

کونسل محسوس کرتی ہے کہ اس پس منظر میں موجودہ حکومت کا اسرائیل سے مبینہ طور پر خفیہ تجارتی تعلقات قائم کرنا اور بالواسطہ طور پر اس سے کچھ اشیاء خریدنا انتہائی قابل مذمت ہے۔ اسی طرح یہ حکومت امریکہ کو راضی رکھنے کی کوشش میں یہ بھی چاہتی ہے کہ مسلمانوں اور اسلام کے دشمن ملک اسرائیل کو تسلیم کرکے وہ اس کے لیے بزعم